11931- مومن کے اہل وعیال کا جنت میں اس سے ملنا

سوال

کیا جنتی جہنم والوں میں سے جس سے محبت کرتے ہوں گے وہ ان کے ساتھ ملیں گے ؟

کیا محبوب کو جہنم سے نکالنا ممکن ہوگا کیونکہ جنتیوں کا ہر مطالبہ پورا ہوگا (جب ہم یہ اعتبار کریں کہ وہ اپنے انجام کا علم رکھتے ہیں) ؟

اورکیا یہ ممکن ہے کہ جن غیر محرموں سے دنیا میں ہم محبت کرتے ہیں وہ اور ہم جمع ہوجائیں ؟

کیاان میں وہ بھی شامل ہیں جن سے ہم محبت توکرتے ہیں لیکن ان سے ہم شادی نہیں کرسکے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

سب سے پہلے آپ کے اس قول کا جواب ، ، کیاان میں وہ بھی شامل ہیں جن سے ہم محبت توکرتے ہیں لیکن ان سے ہم شادی نہیں کرسکے ؟ ، ،

جواب :

کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ اجنبی عورتوں سے تعلقات رکھے اوراسی طرح کسی مسلمان عورت کے لئے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ کسی مرد سے تعلقات رکھے اوراس کا دل سوائے اپنے خاوند کے کسی اور سے معلق نہیں ہونا چاہئے ۔

اس کے لئے آپ سوال نمبر ۔ (1200) کا مراجعہ کریں ۔

دوم :

آپ کا یہ قول کہ : کیا جنتی جہنم والوں میں سے جس سے محبت کرتے ہوں گے وہ ان کے ساتھ ملیں گے ؟

جی ہاں اگروہ جہنم والے جن سے جنتی لوگ محبت کرتے ہوں اہل توحید ہوں گے تووہ جنتیوں کے ساتھ مل جائیں گے اوروہ اس طرح کہ جنتی ان کے لئے سفارش کریں گے کہ انہیں جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کردیا جائے ۔

اس کی دلیل امام بخاری رحمہ اللہ تعالی کی یہ حدیث ہے جسے امام صاحب نے کتاب التوحید میں نقل فرمایا ہے ۔

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے کہا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم قیامت کے دن اپنے رب کو دیکھیں گے ؟

تورسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب مطلع صاف ہو توکیا تمہیں سورج اورچاند کو دیکھنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے ؟ ہم نے کہا نہیں ،

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : بیشک تمہیں اپنے رب کو دیکھنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی جس طرح کہ تمہیں سورج اور چاند کو دیکھنے میں کوئی مشکل نہیں ہوتی ۔

پھر فرمایا : پل صراط کو لاکر جہنم کے اوپر رکھ دیا جائے گا تو ہم نے کہا اے اللہ تعالی کے رسول وہ پل کیسا ہوگا ۔

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : وہ پھسلا دینے والا ہے جس سے بندہ پھسل جائے گا اس پر کنڈے اور کنڈیاں ہوں گی اور چوڑے سے پھالے پر زہر یلے کانٹے لگے ہوں گے جو کہ نجد میں پائے جاتے اور اسے سعدان کہا جاتا ہے (کانٹے دار گھاس ہے جسے بکریاں کھا کر مرجاتی ہیں) اس پر سے مومن کوئی تو بجلی کی تیزی سے اور کوئی آندھی کی تیزی اور کوئی تیز رفتار گھوڑے کی طرح اور کوئی اس سے کم رفتار کے ساتھ گزرے گا ۔

تو کوئی مسلمان صحیح سالم نجات پا جائے گا اور کوئی زخمی ہو کر نجات پائے گا اور کوئی جہنم کی آگ میں گرتا پڑتا نجات پائے گا حتی کہ ان میں سے آخری کھچتا ہوا جائے گا تو تم مجھ سے زیادہ حق کو تلاش کرنے والے نہیں تمہارے لئے اس دن اللہ جبار کے لئے مومن جب وہ یہ دیکھیں گے کہ انہیں نجات مل گئی ہے تو وہ اپنے بھائیوں کے متعلق کہیں گے ۔

اے ہمارے رب ہمارے بھائی ہمارے ساتھ نمازیں پڑھتے اور ہمارے ساتھ روزے رکھتے اور ہمارے ساتھ عمل کرتے تھے ، تو اللہ تعالی انہیں فرمائے گا : جاؤ جس کے دل میں تمہیں دینار کے وزن برابر بھی ایمان ملے اسے جہنم سے نکال لو اور اللہ تعالی آگ پر ان کی صورتوں کو حرام کردے گا ، جب وہ ان کے پاس آئیں گے تو ان میں سے بعض قدموں تک اور بعض نصف پنڈلیوں تک آگ میں غائب ہو چکے ہوں گے ۔ جنہیں وہ جانتے ہوں گے انہیں وہ آگ سے نکال کرلے آئیں گے ۔

تو اللہ تعالی انہیں فرمائے گا جاؤ جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہے اسے بھی جہنم سے نکال لاؤ تو جنہیں وہ جانتے ہوں گے انہیں نکال لائیں گے ۔

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں اگر نہیں مانتے تو اللہ تعالی کا یہ فرمان پڑھ لو :

.{بیشک اللہ تعالی ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا اگر ایک نیکی بھی ہوگی تو اللہ تعالی اسے زیادہ کردے گا}. ۔

تو انبیاء اور فرشتے اور مومن سفارش کریں گے تو اللہ تعالی فرمائے گا میری شفاعت باقی ہے تو اللہ تعالی ایک مٹھی بھر کر لوگوں کو آگ سے نکالے گا تو ایسی قوم نکلے گی جن کی کھال جل چکی ہوگی انہیں جنت کے سامنے ایک نہر میں ڈالا جائے گا جسے آب حیات کہا جاتا ہے تو وہ نہر کے کنارے ایسے اگ آئیں گے جس طرح کہ سیلاب کے اوپر دانے اگ آتے ہیں ۔ ۔ ۔ حدیث ۔

لیکن جو مشرک ہوں گے انہیں سفارش کوئی فائدہ نہیں دے گی ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{بیشک اللہ تعالی قطعی طور پر نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جائے اور شرک کے علاوہ باقی گناہ جسے چاہے بخش دے}. النساء ۔/(116)

اور آپ کو یہ علم چاہیئے کہ شفاعت اور سفارش کی دو قسمیں ہیں :

پہلی قسم :

وہ سفارش جو صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہے اس کی انواع واقسام ہیں ان میں سے سب سے عظیم شفاعت شفاعت عظمی ہے :

شفاعت عظمی :

یہ وہ مقام محمود ہے جس کا وعدہ اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس فرمان میں کیا ہے :

{رات کے کچھ حصہ میں تہجد کی نماز میں قرآن کی تلاوت کریں یہ زیادتی آپ کے لئے ہے عنقریب آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا}۔الاسراء ۔/(79)

یہ وہ سفارش ہے جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اہل موقف کے کرب وتکلیف میں کمی کے لئے کریں گے ۔

دوسری قسم :

عام شفاعت وسفارش : یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور سب مومنوں کے لئے ہوگی اور اس کی کئی انواع ہیں :

پہلی قسم : ان کے متعلق شفاعت جو آگ میں جانے کے مستحق نہیں ہوں گے اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے دلیل لی جا سکتی ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (کوئی مسلمان مرے تو اس کے جنازہ میں شرک نہ کرنے والے آدمی شریک ہوں تو اللہ تعالی اس کے متعلق ان کی شفاعت وسفارش قبول کرتا ہے) ۔

صحیح مسلم (655/2)

دوسری قسم : ان کے متعلق جو کہ آگ میں داخل ہو چکے ہوں انہیں نکالنے کی شفاعت ۔

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم میں سے کوئی بھی مومنوں سے زیادہ اپنے ان بھائیوں کے متعلق جو کہ آگ میں ہوں گے قیامت کے دن اللہ تعالی سے حق طلب کرنے والا نہیں ، اے ہمارے رب ہمارے بھائی ہمارے ساتھ نمازیں پڑھتے اور ہمارے ساتھ روزے رکھتے اور ہمارے ساتھ حج کرتے تھے ، تو اللہ تعالی انہیں فرمائے گا : جاؤ جنہیں تم جانتے ہو نکال لاؤ تو ان کی صورتیں آگ پر حرام کر دیں جائیں گی تو وہ بہت سی خلقت کو نکال لائیں گے جس کے گھٹنوں اور پنڈلیوں تک آگ پہنچ چکی ہوگی ۔) صحیح مسلم حدیث نمبر ۔ (269)

تیسری قسم : مومنوں کے درجات بلند کرنے کی شفاعت وسفارش ، تو یہ مومنوں کی ایک دوسرے کے متعلق دعا سے لی جائے گی جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ابو سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمان ہے :

(اے اللہ ابو طلحہ (رضی اللہ تعالی عنہ) کو بخش دے اور اس کے درجات بلند کر کے اسے مہدیین میں کر دے اور ان کی قبر میں وسعت اور نور بھر دے اور اس کے بعد اس کا خلیفہ بن) ۔

اور دعا کرنا شفاعت ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کوئی مسلمان مرے تو اس کے جنازہ میں شرک نہ کرنے والے آدمی شریک ہوں تو اللہ تعالی تو اس کے متعلق ان کی شفاعت وسفارش قبول کرتا ہے) ۔

دیکھیں کتاب : القول المفید جلد نمبر ۔(1 ۔ صفحہ نمبر ۔332)

واللہ اعلم .